۱۶ / ۱

طارق روڈ
لاہور کینٹ

برادرِ مکرم ۔ آپ کے دونوں خط مل گئے ہیں ۔ پہلے خط کے جواب میں گزارش ہے کہ جب آپ آسکیں گے تو آپ کے سوالوں کے جواب میں ، اپنے علم کے مطابق ، آپ کی مدد کی کوشش کروں گا ۔ اگرچہ امید نہیں کہ میری مدد آپ کے لیے کچھ زیادہ سودمند ہو سکے ۔

دوسرے خط کے جواب میں عرض ہے کہ میری طالب علمی کے ابتدائی دور میں اسٹاف کے ایک ماسٹر آئے تو تھے سہی اور یہ بھی معلوم ہوا تھا کہ وہ قادیانی ہیں لیکن یہ بات میرے علم میں نہیں ہے کہ ان کے آنے سے مدرسہ میں کوئی مسئلہ پیدا ہوا ہو اور یہ مسئلہ مولانا فراہی تک بھی پہنچا ہو ۔ اول تو اس زمانے میں ، خاص کر یوپی کے دیار میں ، قادیانی مسئلہ کی کوئی اہمیت ہی نہیں تھی ، پھر ماسٹر صاحب ایسے آدمی نہیں تھے کہ مدرسہ میں قادیانیت کی تبلیغ کا حوصلہ کر سکیں ۔ وہ اپنی معاش کے لیے فکرمند تھے اس وجہ سے مدرسہ میں آگئے تھے ۔ ہم طلباء نے ان سے متعلق کچھ سرگوشیاں شروع کر دیں جس سے گھبرا کر وہ خود ہی تھوڑے دنوں میں مدرسہ سے رخصت ہو گئے ۔ اس بارے میں میری معلومات بس اسی قدر ہیں ۔

دعاگو
امین احسن اصلاحی
۴ ۔ فروری ۸۶